Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

اعلیٰ عدلیہ کے ججز کی تقرریوں کے عمل کو مقتدرہ کے مذموم سیاسی اہداف و عزائم کے تابع کرنے کا معاملہ

پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے ہائیکورٹ کے ججز کی بطور سپریم کورٹ ججز تعیناتیوں کے عمل میں سیاسی عزائم و اہداف کے واضح آثار پر سنگین تشویش کا اظہار۔ سینیارٹی کے مسلّمہ اصول کو نظر انداز کرتے ہوئے شخصی صوابدید اور ذاتی پسند ناپسند کو تعیناتیوں کے عمل کا حصہ بنائے جانے کو عدلیہ کی ساکھ اور حیثیت کی تباہی کا پیش خیمہ قرار دے دیا۔ آئین کے سائے میں تشکیل پانے والے ریاستی نظم میں ہماری عدلیہ نہایت مرکزی حیثیت کی حامل ہے، ہماری عدلیہ شہریوں کو فوری اور سستے انصاف کی فراہمی، دستور و قانون کے تحفظ، شہریوں کے بنیادی حقوق کی حفاظت اور انتظامیہ میں قانون سے انحراف کے رجحانات کی حوصلہ شکنی اور ریاستی اجزا اور وفاقی اکائیوں کے مابین تنازعات کے حل جیسے حساس اور سنجیدہ ترین فرائض کی انجام دہی کی پابند ہے، عدلیہ خصوصاً ہائیکورٹس اور سپریم کورٹس کے ججز اور چیف جسٹسز کی تقرریوں کے عمل کو سیاست زدہ کرنے کا مطلب عدلیہ کے وجود کو تنازعات کی نذر کر کے اس کی دستوری حیثیت کو ختم کرنا اور عوام میں اس کی ساکھ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچانا ہے، دستور ہمیشہ ایک آزاد، خود مختار اور بااختیار عدلیہ کے سائے میں ہی قرار پاتا ہے جبکہ دستور بیزار قوتّوں نے اسے تختۂ مشق بنانے کیلئے ہمیشہ عدلیہ کو نکیل ڈالنے کی کوشش کی ہے، دستور شخصی آمریت اور انفرادی مفادات کی کھل کر مخالفت کرتا ہے چنانچہ اپنی ذات کے حصار میں قید سیاسی و غیر سیاسی بونوں نے ہمیشہ اسے اپنی خفیہ و اعلانیہ سازشوں کی بھینٹ چڑھایا ہے، عوام نے عدلیہ کی آزادی و خود مختاری کیلئے فوجی اور سیاسی آمروں کو للکارا ہے اور جانوں تک کے نذرانے پیش کئے ہیں، بطور سینئر جج سینیارٹی کے جس اصول کی وکالت معزز چیف جسٹس فرمایا کرتے تھے اسے اپنے ہی پیروں تلے دبا کر جونیئر ججز کی بطور چیف جسٹس تقرریوں کے عمل نے قوم کو تشویش و اضطراب میں مبتلا کیا ہے، تہائیکورٹس میں میرٹ اور قابلیت کے مسلّمہ اصولوں کو نظر انداز کر کے مبہم اور غیر شفاف انداز میں چیف جسٹسز کی تقرریوں کے پس پردہ اہداف پر قوم کی پوری نظر ہے، اسی طرح ہائیکورٹس کے چیف جسٹسز کی بطور سپریم کورٹ ججز تعیناتیوں کے عمل سے جھلکتی سیاست اور سیاسی اہداف بھی کسی طور عدلیہ کی ساکھ اور مفاد کے حق میں نہیں، عوامی سطح پر ہی نہیں بلکہ خود عدلیہ کے اندر سے اٹھنے والی آوازیں ججز کی تقرریوں کے عمل میں غیر شفافیت اور میرٹ کی خلاف ورزیوں کے تاثر کو عوام میں پختہ کر رہی ہیں، حال ہی میں پشاور ہائیکورٹ کے سابق چیف جسٹس کے چیف جسٹس آف پاکستان کے نام خط نے اس باب میں قوم کی تشویش اور اس میں پائے جانے والے اضطراب میں غیر معمولی اضافہ کیا، ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کو ماورائے آئین و قانون ہتھکنڈوں سے کچلنے کے ایجنڈے، اس عمل میں خود عدالتی حلقوں سے کی جانے قابل مذمت سہو لنکاری اور عدالتی امور میں خفیہ ایجنسیوں کی شرمناک اور پوری ڈھٹائی سے کی جانے والی مداخلت سے پیدا ہونے والی صورتحال زیادہ شفّافیت اور میرٹ کے احترام کی متقاضی ہے، پاکستان تحریک انصاف عدلیہ خصوصاً ججز کی تقرری کے عمل کو اندر یا باہر سے سیاست زدہ کرنے کی خفیہ و اعلانیہ کوششوں کی شدید مذمت کرتی اور چیف جسٹس آف پاکستان سے حالیہ فیصلوں پر قوم کو اعتماد میں لینے کا مطالبہ کرتی ہے، ججز کی تقرریوں کے حالیہ فیصلوں کا نہایت غور سے جائزہ لے رہے ہیں، ضرورت محسوس ہوئی تو ضروری لائحۂ عمل کا اعلان کریں گے،

ترجمان تحریک انصاف۔ منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ